کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو

فون 2446818
0320-4333647
0300-8271883

www.nafseislam.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

مقدمہ

اما بعد! انسان بعض اوقات معمولی سی غلطی سے سنگین نقصان اٹھاتا ہے متنبہ کرنے پر بھی وہ اپنی غلطی کو غلط نہیں مانتا بلکہ حق کہنے والے کو نہ صرف غلط کہتا ہے بلکہ اسے کوستا ہے اور اس پر سخت ناراض ہوتا ہے۔ یہی حال کھڑے ہوکر پیشاب کرنے والے مسلمانوں کا ہے کہ وہ مسلمانی دعوٰی کے باوجود انگریز کی تقلید میں اس فعل کو تہذیب گردانتا ہے اور اس کی معمولی سی مجبوری بھی ہے کہ پینٹ اسے بیٹھنے نہیں دیتی اگر بیٹھتا ہے تو پینٹ پھٹتی ہے یا خود دُکھی ہوتا ہے۔

ادھر تہذیب نو کا عشق بھی ہے حالانکہ ایک مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے نبی پاک (ﷺ) کے حکم کے خلاف کرے جبکہ آپ (ﷺ) نے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے قطرات جسم پر پڑنے کے سبب قبر کے عذاب کا باعث بن سکتے ہیں۔ اسی لئے فقیر نے اس رسالہ مین وہ احادیث مبارکہ جمع کردی ہیں جن میں کھڑے ہوکر پیشاب سے منع کیا گیا ہے اور ساتھ ہی اس حدیث شریف کے متعدد وجوہ بھی عرض کردیئے جن میں کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کا ذکر ہے تاکہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے والا کسی ٹیڈی مجتہد کے غلط اجتہاد سے غلط راہ نہ چل سکے۔

اس رسالہ کی اشاعت الحاج محمد اسلم قادری عطاری کے سپرد کردی ہے مولیٰ عزوجل ناشرین اور فقیر کے لئے توشۂ راہِ آخرت اور مبتدین کے لئے مشعلِ راہ ہدایت نصیب فرمائے۔

(آمین) بجاہ حبیبہ سید المرسلین (ﷺ)

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاولپور پاکستان ۲۰ شعبان ۲۲ھ

www.nafseislam.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد اللہ وکفیٰ والصلوۃ والسلام علیٰ من الصطفی

سیما محمد ن لمصطفیٰ وعلیٰ آلہ واصحابہ البررۃ

التقیٰ والنقیٰ۔

ہمارے دور میں بعض مسلمان کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کے عادی ہیں حالانکہ مسلمان کو زیبا نہیں وہ شریعتِ مطہرہ کے خلاف کرے یہ طریقہ نصاریٰ کا ہے۔اس میں غیروں کے طریقے سے عمل کرنے سے:

"من تشبہ بقوم فہو منہم"

(جس نے کسی قوم سے مشابہت کی وہ انہی میں سے ہے)

کی وعید لازم آتی ہے اس کے علاوہ چند اور زبردست خرابیوں کا ارتکاب ہوتا ہے امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ نے فرمایا کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے میں چار خرابیاں ہیں۔

(1) بدن اور کپڑوں پر چھینٹیں پڑنا جسم ولباس بلاضرورت شرعیہ ناپاک کرنا اور یہ حرام ہے۔بحرالرائق میں بدائع سے ہے:

اما تبخیس الطاھر فحرام اھ

یعنی پاک شے کو ناپاک کرنا حرام ہے۔اس طرح متعدد کتب فقہ میں درج ہے۔

(فائدہ)

مسلمان کی شان یہ ہے کہ ناپاک کو پاک کردکھلائے نہ یہ کہ پاک شے کو ناپاک کرے علاوہ ازیں اس میں حرام پر عمل کرنا لازم آتا ہے،مسلمان بھائی سوچ لے کہ حرام فعل کے ارتکاب پر کتنی سزا ہے۔

(2) ان چھینٹوں کے باعث عذابِ قبر کا استحقاق اپنے سر پر لینا۔رسول اللہ (ﷺ) فرماتے ہیں:

تنزھوا من البول فاعامۃ عذاب القبر منہ۔

پیشاب سے بچو کہ اکثر عذاب قبر اُسی سے ہے۔

(رواہ الدار قطنی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بسند صالح)

www.nafseislam.com

(3) رسول اللہ (ﷺ) نے دو شخصوں پر عذاب قبر ہوتے دیکھا فرمایا:

کان احدھما لایستتر من بولہ وکان الاخر یمشی بالنمیمۃ۔

ان میں ایک تو اپنے پیشاب سے آڑ نہ کرتا تھا اور دوسرا چغلخوری کرتا تھا۔

(بخاری وغیرہ)

(فائدہ)

مسلمان سوچ لے کہ ایک غلط عمل سے قبر کا عذاب ملتا ہے۔

(3) راہ گذر ہو یا جہاں لوگ موجود ہوں تو باعث بے پردگی ہوگا، بیٹھنے میں رانوں زانوؤں کی آڑ ہوجاتی ہے اور کھڑے ہونے میں بالکل بے ستری اور یہ باعثِ لعنتِ الٰہی ہے حدیث میں ہے۔

لعن اللہ الناظر والنظور الیہ۔

جو دیکھے اُس پر بھی لعنت اور جو دکھائے اُس پر بھی لعنت ہے۔

(فائدہ)

مسلمان غور فرمائے کہ خدا کی لعنت وپھٹکار ایک معمولی غلطی سے کیوں ہے۔

(4) یہ نصاریٰ سے تشبہ اور اُن کی سُنت مذمومہ میں ان کا اتباع ہے آج کل جن کو یہاں یہ شوق جاگا ہے اُس کی یہی علت ہے اور یہ موجبِ عذاب وعقوبت ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے:

لاتتبعو اخطوات الشیطٰن۔

رسول اللہ (ﷺ) فرماتے ہیں: من تشبہ بقوم فھو منھم۔

اس کی حرکت سے نہی اور اس کے بے ادبی وجفا وخلاف سنتِ مصطفٰے (ﷺ) ہونے میں احادیث صحیحہ معتمدہ وارد ہیں۔

اتباع رسول (ﷺ)

مسلمان کو اپنے نبی (ﷺ) کی اتباع ضروری ہے نہ کہ نصاریٰ کی۔ رسول اللہ (ﷺ) کا عمل احادیثِ صحیحہ سے ملاحظہ ہو۔

www.nafseislam.com

"من حدثكم ان النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کان یبول قائما فلا تصدقوہ ماکان یبول الا قاعدا"

جوتم سے کہے کہ حضوراقدس اطہر (ﷺ) کھڑے ہوکر پیشاب فرماتے اُسے سچا نہ جاننا۔حضور (ﷺ) پیشاب نہ فرماتے تھے مگر بیٹھ کر۔

امام ترمذی فرماتے ہیں:

حدیث عائشة احسن شئی فی ھذا الباب واصح -

جتنی حدیثیں اس مسئلہ میں آئیں سب سے پہلے یہ حدیث بہتر وصحیح تر ہے۔یہی حدیث صحیح ابوعوانہ ومستدرک وحاکم میں ان لفظوں سے ہے۔

ما بال قائما منذانزل علیہ القرآن ☆

جب سے حضور اقدس (ﷺ) پر قرآن اُترا کبھی کھڑے ہوکر پیشاب نہ فرمایا۔

(سوال)

ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کے برعکس حضرت حذیفہ رضی اللہ کی روایت میں ہے کہ حضور(ﷺ) نے کھڑے ہوکر بول مبارک فرمایا۔

(جواب)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں دوامی عمل کا ثبوت ہے۔اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں دوامی عمل نہیں بلکہ وہ ایک ضرورت کے پیشِ نظر ہے اور شرعی قواعد کی رُو سے ضرورت کا عمل ضرورت تک محدود ہوتا ہے اور قابل عمل اور سنت وہی عمل ہے جو دائمی ہو۔

(نکتہ)

ام المومنین رضی اللہ عنہا کی روایت میں گھر میں دائی عمل کا ثبوت ہے اور یہ ایسا عمل ہے کہ اس میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت نہیں ہوتی جتنا گھر سے باہر ضرورت ہوتی ہے۔تو جو عمل حضور نبی پاک (ﷺ) گھر میں احتیاط سے کر رہے ہیں اس کی گھر سے باہر کتنی احتیاط ہوگی۔ (فافہم)

(۲) بزاز اپنی مسند میں بسند صحیح بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ (ﷺ) فرماتے ہیں:

www.nafseislam.com

"ثلاث من الجفاء ان يبول الرجل قائما او يمسح جبهته قبل ان يفرغ من صلاته او ينفخ في سجوده"

تین باتیں جفا وبے ادبی سے ہیں یہ کہ آدمی کھڑے ہوکر پیشاب کرے یا نماز میں اپنی پیشانی سے (مثلاً مٹی یا پسینہ) پونچھے۔ یا سجدہ کرتے وقت (زمین پر مثلاً غبار صاف کرنے کو) پھونکے۔ تیسیر میں ہے رجالہ رجال الصحیح اس حدیث کے سب راوی ثقہ معتمد صحیح کے راوی ہیں، عمدۃ القاری میں ہے:

"رواہ البزاز بسند صحیح" اسے بزاز نے بسند صحیح روایت کیا۔

(فائدہ)

جس کام کو خود رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جفا اور بے ادبی بتارہے ہیں پھر اس سے بڑھ کر بد قسمت کون ہے کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرکے ظالموں اور گستاخوں میں شامل ہوجائے کوئی مسلمان تو اس کی جرأت نہیں کرسکتا غیر مسلم کریں تو وہ پہلے بھی ظالم اور گستاخ وبے ادب ہیں۔

راوی "قال رآنی النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) فانا ابول قائما فقال یا عمر لا تبل قائما فما بلت قائما بعد"

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے کھڑے ہوکر پیشاب کرتے دیکھا فرمایا اے عمر! کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرو۔ اُس دن سے میں نے کبھی کھڑے ہوکر پیشاب نہ کیا۔

(۴) ابن ماجہ وبیہقی جابر رضی اللہ سے راوی

"نہی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان یبول الرجل قائما"

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

(سوال)

حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "اتی النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سباطۃ قوم فبال قائما" نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک گھورے پر تشریف لے گئے اور وہاں کھڑے ہوکر پیشاب فرمایا رواہ الشیخان، جب حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کھڑے ہوکر پیشاب کرنا ثابت ہے تو جواز میں کون سا شک ہے؟

(جواب)

www.nafseislam.com

اُم المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہا ست منسوخ ہے۔ یہ امام ابوعوانہ نے اپنی صحیح اور ابن شاہین نے کتاب السنہ میں اختیار کیا۔

(فائدہ)

منسوخہ آیات واحادیث پر عمل کرنا ممنوع ہے۔ اسی لئے کھڑے ہوکر پیشاب کرنا احکامِ منسوخہ پر عمل کرنے والوں میں شمار ہوگا۔

(سوال)

فتح الباری اور عینی میں ہے کہ حدیث حذیفہ منسوخ نہیں؟

(جواب نمبر 1)

ان دونوں روایتوں میں کے تقدم وتاخر میں تو کسی کو شک نہیں ہوسکتا بلکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا مشاہدہ تا وصال دائمی مشاہدہ ہے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا مشاہدہ صرف کسی ایک وقت کا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مشاہدہ دائمی ہے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے مشاہدے سے مقدم بھی اور موخر بھی اور قاعدہ یہ ہے کہ شریعت میں حضور سرور عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وہ افعال مبارکہ قابل عمل ہیں جو آپ نے آخر میں کئے ہوں اور اسی کا نام نسخ ہے۔

(جواب نمبر 2)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نسخ کے لئے وہ روایت زیادہ موزوں ہے جس میں حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کو جفا فرمایا اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جفا کا تصور ظلمِ عظیم ہے اسی لئے آپ کا کھڑے ہوکر پیشاب تسلیم لیکن وہ حکم منسوخ ہوگیا۔

پیشاب کھڑے ہوکر کرنے کی وجوہ

(۱) اس وقت زانوئے مبارک میں زخم تھا بیٹھ نہ سکتے تھے یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہوا حاکم ودار قطنی اُن سے راوی:

"ان النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) بال قائما من جرح کان بما بضہ"

www.nafseislam.com

رسول اللہ (علیہ ﷺ) نے کھڑے ہوکر پیشاب فرمایا بوجہ زخم کے لیکن یہ حدیث ضعیف ہے اور ذہبی نے اسے منکر فرمایا۔

(۲) وہاں نجاسات کے سبب جگہ نہ تھی امام عبدالعظیم زکی الدّین منذری نے اس کی ترجیح کی:

"قال العینی قال المنذری لعله کانت فی السباطة نجاسات رطبة وھی رخوة فخشی ان یتطاھر علیه قال ! " یعنی قیل فیه نظر لان القائم اجدر بھذه الخشیة من القاعد وقال الطحطاوی لکون ذلك سھلا فلا یخد فیه البول فلا یرتد علی البائل -

امام عینی نے فرمایا کہ منذری فرماتے ہیں کہ شاید گھورے پر نجاستیں تھیں اور وہ جگہ نرم ہوتی ہے اس سے خطرہ ہوتا ہے کہ کہیں پیشاب کے قطرات نہ اڑیں امام عینی نے فرمایا اس وجہ پر نظر ہے اس لئے کہ بصورۃ قیام اس میں اور زیادہ خطرہ بنیت بیٹھنے کے امام طحطاوی نے فرمایا کہ حالت قیام میں یہ صورت زیادہ آسان ہے اس سے پیشاب کے قطرات نہیں اڑیں گے اور نہ ہی پیشاب کرنے والے پر قطرات گرینگے۔

(فائدہ)

ہاں یہی صحیح ہے کہ جہاں تر نجاسات جمع ہوں تو وہاں بیٹھنے کی جگہ بھی نہ ہوتو وہاں کھڑے ہوکر ہی پیشاب کرنا زیادہ آسان ہے اسی کو محدثین نے مستحسن فرمایا چنانچہ مرقات شرح مشکوۃ میں ہے:

"قال السید جمال الدین قیل فعل ذلك لانه لم یجد مکانا للقعود لا متلاء المضع با لنجاسة "

سید جمال الدین نے فرمایا کہ آپ نے یہ عمل مجبوراً کیا کہ وہاں بیٹھنے کی جگہ نہ تھی کیونکہ وہ مقام نجاسات سے بھرا پڑا تھا۔

(۳) اُس میں ڈھال ایسا تھا کہ بیٹھنے کا موقع نہ تھا اُسے ابہری وغیرہ نے نقل کیا:

قال العینی قال بعضھم لانه (علیہ ﷺ) لم یجد مکانا للقعود لکون الطرف الذی یلیه من السباطة علیا مرتفعا وقال القاری فی المرقاة قال الا بھری قیل کان ما یقابله من السباطة عالیا ومن خلفه منحدرا مستفلا لو جلس مستقبل السباطة سقطا لی خلفه ولو جلس متد برالھا بدا عورته للناس قیل فعل ذلك لانه ان استدبرا السباطة تبدو والعورة وان استقبلھا خیف ان یقع علی ظھره

www.nafseislam.com

مع احتمال ارتداد اصول الیہ"

امام عینی نے فرمایا کہ بعض نے کہا ہے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ایک مجبوری یہ تھی کہ بیٹھنے کی جگہ نہ تھی کیونکہ وہ جگہ جو آپ (ﷺ) کے پیشاب کرتے وقت سامنے تھی اور اونچی تھی اور حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ وہ مقام جو آپ کے آگے تھا اونچا تھا اور وہ جو پیچھے تھا ڈھلان اور نیچے گہرا تھا اگر گھورے کے سامنے بیٹھتے تو آپ کے لئے پیچھے کی طرف گرنے کا خطرہ تھا اگر آپ اسے پیٹھ دیکر بیٹھتے تو جسم کے ننگے ہونے کا اندیشہ تھا پھر فرمایا کہ آپ (ﷺ) نے کھڑے ہوکر اس لئے پیشاب فرمایا کہ اگر گھورے کو منہ کرتے تو سترِ عورت نہ ہوتا اگر پیٹھ کرتے تو نیچے گرنے کا اندیشہ اور یہ خطرہ بھی تھا کہ کہیں پیشاب واپس نہ لوٹے ۔اور فتح الباری میں ہے کہ:

"انہ (ﷺ) لم یجد مکانا یصلح للقعود فقام لکون الطرف الذی یلیہ من السباطتہ کان غالیا فامن ان یرتد الیہ شئی من بولہ ا ھفجعل ماقام علیہ عالیا وما یقابلہ منحدرا و جعلہ سبب الامن من ارتداد البول فانقلب الامر علی من نقل عنہ الابہری فجعل ماقام علیہ منحدرا وما یقابلہ عالیا وجعلہ سبب خوف السقوط فی العقود مع انہ کذلک فی القیام الا نادرا"

حضور (ﷺ) کو اس وقت کوئی جگہ نہ ملی جہاں بیٹھ کر پیشاب فرماتے اسی لئے کھڑے ہوکر پیشاب فرمایا کہ گھورے کا اگلا حصہ اونشا تھا اس لئے پیشاب کے واپس لوٹنے کا کوئی خطرہ نہ تھا اسی لئے کھڑے ہونے کی جگہ اختیار فرمائی کہ پیشاب نیچے گرے اور کھڑے ہونے کی جگہ اونچی اختیار فرمائی تاکہ پیشاب واپس نہ لوٹے یہ اس کے برعکس ہے جو ابہری نے نقل کیا ۔بہرحال اس وقت حضور (ﷺ) کا کھڑے ہوکر پیشاب کرنا بوجہ مجبوری تھا۔

(۵) اس وقت پشت مبارک میں درد تھا عرب کے نزدیک یہ فعل سے استشفا ہے۔یہ جواب امام شافعی و امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ہے چالیس طبیبوں کا اتفاق ہے کہ حمام میں ایسا کرنا ستر کی دوا ہے۔

(ذکرہ القاری عن زین العرب عن حجۃ الاسلام)

(فائدہ) علامہ عینی نے فرمایا کہ:

www.nafseislam.com

"قال الشافعي لما سأله حفص الفرد عن الفائدة في بوله قائما العرب تستشفي لوجع الصلب بالبول قائما فنرى انه كان به اذذاك الا وفي فتح الباري روى عن الشافعي واحمد فذكر نحوه قال العيني قلت يوضح ذلك حديث ابي هريرة رضي الله تعالیٰ عنه المذكور انفا -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب حفص الفرد سے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کا فائدہ سوال ہوا تو فرمایا کہ عرب پیٹھ کے درد کا علاج یونہی کرتے ہیں آپ کو اس وقت یہی مرض لاحق تھا اسی لئے آپ (ﷺ) نے کھڑے ہوکر پیشاب فرمایا اور فتح الباری میں ہے کہ امام شافعی واحمد رحمہما اللہ نے ایسے فرمایا ہے اور امام عینی فرمایا کہ اسکی وضاحت ابوہریرہ کی روایت سے ہوتی ہے اور وہ اوپر مذکور ہوئی ہے۔

(۶) مارزی نے فرمایا کہ آپ (ﷺ) نے کھڑے ہوکر پیشاب اس لئے فرمایا کہ کھڑے ہوکر پیشاب اس لئے فرمایا کہ کھڑے ہونے میں دبر سے حدث کے خروج ہونے سے امن ہوجاتا ہے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"اصول قائما احصن للدبره"

کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے دبر (کی نجاست کے خروج) سے مضبوطی ملتی ہے۔ بخلاف بیٹھ کر پیشاب کرنے کے کہ اس میں خدشہ ہے کہ دبر سے خروج حدث ہو۔

امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مذکورہ بالا علت کے ساتھ اضافہ کیا کہ حضور سرور عالم (ﷺ) نے ایسے اسی لئے اس وقت پیشاب کرنے میں بہت سے گھر کے قریب تھے۔

ناگوار جواب

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ نے اس سے قبل جواب (۵) سے بھی ناگواری کا اظہار فرمایا کہ بات تو چل رہی ہے کہ کھڑے ہوکر بحالت اضطرار ہوتا ہے اور اس میں انسان کا اپنا اختیار نہیں ہوتا اور استشفاء (علاج کرنا) قصداً اور غیر مضطرانہ طور پر ہوتا ہے پھر یہ جواب اس کے لئے کام دے سکتا ہے اور اس جواب (۶) سے تو بہت زیادہ ناگواری محسوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) کے ایسے خدشات کا تصور شانِ رسالت (ﷺ) کے خلاف ہے کہ ایسا امر جو کہ عام آدمی کے لئے بھی خفت کا موجب وہ شہ کونین

(ﷺ) کی شانِ اقدس میں تصور نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر طرح کی معمولی سے معمولی خفت سے بھی معصوم بنایا ہے۔ (فتاویٰ رضویه جلد ۲ صفحه ۱۵۰)

(۷) امام عینی نے قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے یہ توجیہ بتائی کہ حضور سرور عالم (ﷺ) امور مسلمین میں کافی دیر تک مصروف رہے ادھر آپ کو پیشاب کا تقاضا ہوا آپ حسب عادت دور نہیں جاسکتے تھے اور یہ گھورا قریب ہی تھا اور پیشاب کے لئے موزوں تھا لیکن یہاں کھڑے ہوکر پیشاب مبارک کے سوا چارہ نہ تھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے آپ کے لئے کپڑا وغیرہ تان لیا تاکہ لوگوں سے آپ پوشیدہ کھڑے ہوکر پیشاب مبارک سے فارغ ہوں۔

امام احمد رضا محدث بریلوی رحمة الله علیه کی ناگواری

آپ اس جواب میں بھی ناگواری کا ظاہر فرماتے ہیں کہ آپ (ﷺ) نے پیشاب کے تقاضے سے مجبور ہوکر دور جانے کی بجائے قریبی گھورے پر کھڑے پیشاب مبارک فرمالیا۔ امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ نے فرمایا کہ اس میں حضور سرور عالم (ﷺ) کے لئے مجبوری کو علت نہ بنایا جائے بلکہ صرف اتنا کہا جائے کہ آپ (ﷺ) نے عادت کے خلاف دور جانے کے بجائے قریبی گھورے پر مبارک فرمالیا۔ (تاکہ پھر بدستور امور مسلمین میں مشغول ہوں ۔اویسی غفرلہ)

ابوالقاسم بلخی اپنی کتاب :

"قبول الاخبار معرفة الرجال -"

میں فرماتے ہیں حدیث حذیفہ فاحش منکر ہے یہ زنادقہ کی کاروائی ہے کہ ایسی حدیث گھڑ کے مسلمانوں میں پھیلادی۔

امام عینی کی حق پسندی

امام عینی نے فرمایا کہ ایسا کہنا سوءِ ادب ہے ہم تو اسے سننا گوارہ نہیں کرتے کیونکہ حدیث حذیفہ نہایت ہی صحیح ہے، ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

فیصلہ ......

www.nafseislam.com

صحیح یہ ہے کہ حدیث حذیفہ رضی اللہ عنہ صحیح ہے اور حضور سرور عالم (ﷺ) نے کھڑے ہوکر پیشاب مبارک فرمایا تو محض جواز کے لئے تا کہ امت کو سہولت ہو کہ اگر کسی وقت سخت مجبوری میں پھنس جائیں اور کھڑے بغیر پیشاب کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تو کوئی حرج نہیں جیسا کہ بیان جواز کے لئے آپ (ﷺ) ایسا عمل عادت کے خلاف فرما لیتے تھے۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قد سرہ کی جامع تقریر دلپذیر

آپ فتاویٰ رضویہ جلد ۲ صفحہ ۱۵۰ میں اسی مسئلہ پر مفصل ومدلل ارشادات لکھنے کے بعد فرماتے ہیں کہ حضور نبی پاک (ﷺ) سے ایک بار یہ فعل وارد ہوا اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ روز نزول قرآن کریم آخر عمر اقدس تک عادت کریمہ ہمیشہ بیٹھ کر فرمانے کی تھی اور صحیح حدیث سے ثابت ہوا کہ حضور اقدس (ﷺ) نے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کو جفا وبے ادبی فرمایا اور متعدد احادیث میں اس سے نہی وممانعت آئی تو واجب کہ ممنوع ہو اور انہیں احادیث کو اُن پر ترجیح بوجوہ ہو(۱) وہ ایک بار کا واقعہ حال ہے کہ محل صد گونہ احتمال ہے (۲) فعل وقول میں جب تعارض ہو قول واجب العمل ہے کہ فعل احتمال خصوص وغیرہ رکھتا ہے (۳) مبیح وحاظر جب متعارض ہوں حاظر مقدم ہے۔

جدت پسند ٹیڈی مجتھدین کا رد

نفس حدیث حذیفہ رضی اللہ عنہ ان مقلدان نصرانیت پر رد ہے وہاں کافی بلندی تھی اور نیچے ڈھال اور زمین گھورے کے سبب نرم کہ کسی طرح چھینٹ آنے کا احتمال نہ تھا۔ سامنے دیوار تھی اور گھورا فنائے دار میں تھا نہ گزر گاہ پس پُشت اقدس پر بھی نظر پڑنا پسند نہ آیا ان احتیاطوں کے ساتھ تمام عمر مبارک میں ایک بار ایسا منقول ہوا۔ کیا یہ نئی روشنی کے مدعی ایسی ہی صورت کے قائل ہیں۔ سبحان اللہ! کہاں یہ اور کہاں ان بے ادبوں کے نا مہذب افعال اور اُن پر معاذ اللہ حدیث سے استدلال

ولا حول ولا قوۃ الا با للہ العلی العظیم

؎ کار پاکاں راقیاس از خود مگیر۔
اوگماں بردہ کہ من کردم چواو ☆ فرق راکے بیند آں استیزہ جو

www.nafseislam.com

واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم (فتاویٰ رضویہ شریف صفحہ ۱۵۱ جلد ۲)

ترجمہ اشعار فارسی :

(۱) پاک لوگوں کو اپنے اوپر قیاس نہ کر (۲) اس نے گمان کیا کہ میں نے اس کی طرح کیا لیکن یہ جھگڑالو فرق کیسے دیکھ سکتا ہے۔ کہ اس کے اور اس کے درمیان کتنا فرق ہے۔

خلاصۃ المرام

یہ تمام بحث ان ٹیڈی مجتہدین کے رد میں کام آئیگی انشاء اللہ جب کہ وہ بدظن خویش خود کو محقق الاسلام سمجھتے ہیں اور اس کے برعکس ائمہ مجتہدین وعلمائے محققین کی تحقیق کو غلط قرار دیتے ہیں انہیں اپنے ٹیڈی اجتہاد سے آیت قرآنی اور حدیث مبارک سے سہارا مل جائے بس اتنا کافی ہے اس مسئلہ میں بھی ان بے باک مجتہدین نے محض جدت پسندی کے مرض اور نئی تہذیب کے دلدادگان کو خوش کرنے کے لئے اسی حدیث حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فتویٰ دے رکھا ہے کہ (بلاوجہ اور کوئی عذر شرعی ہو یا نہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنا جائز ہے) ایسے ٹیڈی مجتہدین کے لئے مذکورہ بالا تحقیق کافی ہے۔ہاں اگر انہیں جدت پسندی کے علاوہ ضد کی بیماری بھی ہے تو وہ لاعلاج ہیں۔ کیونکہ عربی شعران جیسوں کے لئے مشہور ہے۔

سوداء الضد لیس له دوا ☆ ان کان الصمیح له طبیبا

ترجمہ: ضد کی بیماری لاعلاج ہے اگر اس کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام معالج ہوں۔

نئی تہذیب کے دالدگان سے گذارش

نئی تہذیب کے دالدگان سے گذارش ہے کہ اگر مسلمان ہیں تو رسول اکرم (ﷺ) کی تہذیب وتمدن اپنایئے آپ کے لئے دنیا وآخرت میں بھلائی ونجات ہے اور سابقہ اوراق میں تفصیل گذری کہ حضور سرور عالم (ﷺ) ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب مبارک فرماتے ۔ایک دفعہ اگر کھڑے ہوکر پیشاب مبارک کیا تو اس کے مفصل جوابات گذرے ہیں۔اے جدت پسند مسلمانو! آپ کو یقین ہے کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنا اسلام دشمن انگریزوں کی تہذیب ہے اور انگریزی تہذیب خود غیر مہذب ہے مثلاً کھڑے کھڑے پیشاب کرنا حیوانوں کا کام ہے ایسے افراد میں اگر کوئی اس حرکت کو "فیشن" بتائے ۔اور بیٹھ کر پیشاب کرنے کو "آؤٹ آف فیشن

www.nafseislam.com

بتائیے۔تو گذارش کروں گا کہ پھر تو گدھا بھی فیشن ایبل ہی ٹھہرا۔ جو کھڑے کھڑے ہی موتتا ہے، گھوڑا اور اونٹ بھی ''اپ ٹو ڈیٹ'' ہی ثابت ہوئے ۔ جو پیشاب کرنے کے لئے بیٹھتے نہیں۔ حضور سرور عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنتِ مطہرہ کے خلاف ہر بات حیوانیت ہی ہے اگرچہ اس کا نام کوئی ترقی رکھ لے۔

حکایات

کہتے ہیں ایک ایسے ہی ترقی پسند صاحب کھڑے ہو کر پیشاب کر رہے تھے۔ کہ ان کے لڑکے نے ابا جان کو اس ہیئت میں دیکھ کر پوچھا کہ ابا جان ! یہ کیا۔ کہ آپ کھڑے ہو کر پیشاب کر رہے ہیں؟ وہ بولے بیٹا۔ یہ ترقی کی علامت ہے۔اور بیٹھ کر پیشاب کرنا پرانی اور ملاؤں کی روایت ہے۔ زمانہ ترقی کر رہا ہے۔ اور مُلّا ابھی تک رجعت پسندی ہی میں ہے۔ بیٹا ! تم بھی ترقی پسند بنو۔اور مجھے خوشی ہوگی ،جب کہ تم مجھ سے بھی بڑھ چڑھ کر ترقی پاؤ گے۔ بیٹا بولا۔ ایسا ہی ہوگا ابا جان ! کچھ دنوں بعد وہ صاحب گھر آئے۔تو دیکھا کہ ان کے لڑکے نے بانس کی سیڑھی دیوار کے ساتھ لگا رکھی ہے۔اور اس کے سب سے اوپر کے ڈنڈے پر چڑھ کر وہ پیشاب کر رہا ہے باپ نے بیٹے کی یہ ہیئت دیکھی تو کہا بیٹا ! یہ کیا ہو رہا ہے؟ وہ بولا۔ ابا جان ! آپ سے بھی بڑھ کر سیڑھی چڑھ کر ترقی پا رہا ہوں۔ آپ تو صرف زمین ہی پر کھڑے ہو کر پیشاب کر رہے تھے نا، اور میں آپ سے ترقی میں اسی صورت میں بڑھ سکتا تھا جب کہ سیڑھی پر چڑھ کر پیشاب کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ میں سیڑھی پر چڑھ کر پیشاب کر رہا ہوں۔

(فائدہ)

یہ ہے نئی تہذیب کا کرشمہ مسلمانوں جدت پسند و خدا تعالیٰ کا خوف کیجئے۔اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عادات مبارکہ کو مد نظر رکھئے۔

www.nafseislam.com

کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی طبی خرابیاں

اس کی طبی خرابیوں کی تفصیل فقیر نے اپنی تصنیف ''نبوی شفا خانہ'' میں عرض کی ہیں ۔اس کے متعلق اطباء اور ڈاکٹروں نے ایسے موذی امراض ذکر کیے ہیں کہ جن کے علاج پر ہزاروں علاج کے باجود بمشکل اُن سے نجات پایا جاسکتا ہے اس کے باجود اگر کوئی خود کو ہلاکتوں کے گھڑے میں ڈالنا چاہتا ہے تو اس کا کیا علاج۔

وما علینا الا البلاغ

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه الکریم وبارك وسلم وعلی آله اصحابه اجمعین

مدینے کا بھکاری الفقیر ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرله بہاولپور -پاکستان ۲۰ شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ

www.nafseislam.com